ضمنی بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2024-2025

آفتاب عالم خان آفریدی

وزیر خزانہ، قانون،

پارلیمانی اُمور و انسانی حقوق

پشاور ۱۳ جون ۲۰۲۵ء

محکمہ خزانہ

حکومت خیبر پختونخوا

www.finance.gkp.pk financekpgovt financekpgovt 0919210512

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنابِ سپیکر

آئینِ پاکستان کی شق 124 میں درج طریقِ کار کے مطابق اگر رواں مالی سال کے دوران کسی مد میں منظور شدہ رقم ناکافی ہو یا اُس سے زیادہ اخراجات کیے گئے ہوں جو اس سال کے بجٹ میزانیہ میں شامل نہیں ہیں تو صوبائی حکومت کو اختیار ہو گا کہ مجموعی فنڈز سے خرچ کی منظوری دے کر رقم فوری طور پر مہیا کرے تاہم بعد میں اضافی طور پر اُس کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

جنابِ سپیکر!

2- مندرجہ بالا آرٹیکل کی روشنی میں، اب میں مالی سال 25-2024 کا 240 ارب 1 کروڑ 37 لاکھ 51 ہزار 190 روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

اخراجاتِ جاریہ:

3- مالی سال 25-2024 کا بجٹ پیش کرتے وقت ریونیو اخراجاتِ جاریہ کے میزانیہ کا تخمینہ 1 کھرب 237 ارب 71 کروڑ 58 لاکھ 55 ہزار روپے لگایا گیا تھا جس میں 144 ارب 62 کروڑ 84 لاکھ 31 ہزار روپے ضم شدہ اضلاع کے لئے تھے۔ نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم 1 کھرب 386 ارب 79 کروڑ 50 لاکھ روپے ہوگئی ہے۔ اِس طرح مجموعی نظر ثانی شدہ تخمینہ، جاریہ میزانیہ کے تخمینہ سے 192 ارب 74 کروڑ 42 لاکھ 38 ہزار 70 روپے زیادہ ہے۔

4- رواں مالی سال 25-2024 کے دوران محکمہ جات کے لیے مختلف مدوں میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد اخراجات کرنے پڑے، یا محکمہ جات کے اندر نئی مدوں میں اخراجات کیے گئے۔ نتیجتاً اخراجات جاریہ کے ضمنی بجٹ کا حجم 192 ارب 74 کروڑ 42 لاکھ 38 ہزار 70 روپے ہو گیا جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے۔ اخراجات جاریہ کی تفصیل کچھ یوں ہے:-

شمار	محکمہ	روپے
1	صوبائی اسمبلی	10 کروڑ 20 لاکھ 2 ہزار روپے
2	محکمہ انتظامیہ	1 ارب 45 کروڑ 51 لاکھ 85 ہزار روپے
3	محکمہ منصوبہ بندی و ترقی اور ادارہ شماریات	6 کروڑ 40 لاکھ 63 ہزار روپے
4	محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی	2 کروڑ 15 لاکھ 36 ہزار روپے
5	محکمہ داخلہ	26 کروڑ 71 لاکھ 67 ہزار روپے
6	محکمہ جیل خانہ جات و تصفیہ مجرمان	1 ارب 58 کروڑ 85 لاکھ 70 ہزار روپے
7	پولیس	25 کروڑ 30 لاکھ 9 ہزار روپے
8	ایڈمنسٹریشن آف جسٹس	2 ارب 73 کروڑ 59 لاکھ 20 ہزار روپے
9	محکمہ اعلیٰ تعلیم	1 ارب 93 کروڑ 99 لاکھ 74 ہزار روپے
10	بلڈنگ اینڈ سٹرکچر	1 ارب 32 کروڑ 46 لاکھ 15 ہزار روپے
11	سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی مرمت	1 ارب 60 کروڑ 96 لاکھ 71 ہزار روپے
12	محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	1 ارب 9 کروڑ 59 لاکھ 38 ہزار روپے
13	محکمہ بلدیات و دیہی ترقی	2 ارب 87 کروڑ 22 لاکھ 68 ہزار روپے
14	محکمہ افزائش حیوانات	10 کروڑ 43 لاکھ 90 ہزار 500 روپے
15	محکمہ جنگلات و ماحولیات	46 کروڑ 54 لاکھ 12 ہزار روپے
16	محکمہ جنگلی حیات	22 کروڑ 64 لاکھ 68 ہزار روپے
17	محکمہ آبپاشی	82 کروڑ 9 لاکھ 10 ہزار روپے
18	محکمہ معدنیاتی ترقی	41 کروڑ 9 لاکھ 35 ہزار روپے
19	محکمہ فنی تعلیم و افرادی قوت	4 کروڑ 41 لاکھ 26 ہزار روپے

شمار	محکمہ	روپے
20	محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ	50 کروڑ 48 لاکھ 47 ہزار روپے
21	محکمہ سماجی بہبود و خصوصی تعلیم	10 ارب 86 کروڑ 75 لاکھ 64 ہزار رپے
22	پینشن	48 کروڑ، 62 لاکھ 41 ہزار روپے
23	فوڈ سکیورٹی نیٹ (سبسڈی)	59 کروڑ، 99 لاکھ 95 ہزار روپے
24	حکومتی سرمایہ کاری	150 ارب
25	محکمہ اوقاف، مذہبی امور، اقلیتی امور وحج	9 کروڑ 63 لاکھ 22 ہزار روپے
26	محکمہ کھیل اور امور نوجوانان	62 کروڑ 95 لاکھ 51 ہزار روپے
27	محکمہ بین الصوبائی رابطہ	57 لاکھ 64 ہزار روپے
28	محکمہ ٹرانسپورٹ	1 ارب 5 کروڑ 4 لاکھ 28 ہزار روپے
29	محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم	1 ارب 29 کروڑ 53 لاکھ 40 ہزار رپے
30	محکمہ سیاحت	20 کروڑ 10 لاکھ 22 ہزار روپے
31	Debt Servicing (Interest Payment)	4 ارب روپے
32	وفاقی حکومت کو بیرونی قرضہ جات کے اصل زر کی واپسی	2 ارب 500 کروڑ
33	قرضہ جات و پیشگی ادائیگیاں	3 ارب 10 کروڑ 50 لاکھ روپے
	میزان	**192 ارب 74 کروڑ 42 لاکھ 33 ہزار 500 روپے**
	متفرق	**4 ہزار 570 روپے**
	کل میزان	**192 ارب 74 کروڑ 42 لاکھ 38 ہزار 70 روپے**

5- ضمنی بجٹ پیش کرنے کی چیدہ چیدہ وجوہات عرض کرتا ہوں:

1) صوبائی اسمبلی کو ملازمین کی تنخواہوں میں یوٹیلیٹی الاونس، ایڈہاک ریلیف الاونس 2024 اور کئی دوسرے ہیڈز میں اضافی گرانٹس کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 10 کروڑ 20 لاکھ 2 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

2) محکمہِ انتظامیہ کو ملازمین کی تنخواہوں میں یوٹیلیٹی الاونس، ایگزیکٹیو الاؤنس، ہاؤس رینٹ، لیو انکیشمنٹ، POL، بجلی کے بلز اور گاڑیوں کی خریداری کی مد میں فنڈز کی فراہمی کی غرض سے مجموعی طور پر 54 کروڑ 55 لاکھ 21 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

3) محکمہ منصوبہ بندی و ترقی کو 6 کروڑ 10 لاکھ 31 ہزار روپے کی اضافی رقم تنخواہوں میں اضافہ، ایڈہاک ریلیف اور یوٹیلیٹی الاونس کی مد میں جاری کی گئی۔

4) محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو 2 کروڑ 15 لاکھ 36 ہزار روپے تنخواہوں میں اضافہ، یوٹیلیتی الاونس اور ایڈہاک ریلیف الاونس کی مد میں جاری کی گئی۔

5) محکمہ داخلہ کو 26 کروڑ 70 لاکھ JCOs اور NCOs شہداء کے خاندانوں کو معاوضہ کی اداءیگی کی مد میں جاری کی گئی۔

6) محکمہِ جیل خانہ جات کو 1 ارب 58 کروڑ 85 لاکھ 70 ہزار روپے قیدیوں کے غذائی اخراجات اور 5 سنٹرل جیلوں کے لیے سیکیورٹی آلات کے حصول کے لیے جاری کی گئی۔

7) محکمہ پولیس کے عملے کی صلاحیت بڑھانے اور محکمہ انسداد دہشت گردی کے لیے 25 کروڑ 3 لاکھ 9 ہزار روپے جاری کی گئی۔

8) عدلیہ میں مجموعی طور پر 2 ارب 73 کروڑ 59 لاکھ 20 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی، جس میں سے 23 کروڑ عدلیہ کے ترقیاتی اقدامات جبکہ 3 کروڑ لاہور بار ایسوسی ایشن، 17 کروڑ روپے عدلیہ کے لیے گارڑیوں کی خریداری اور 29 کروڑ روپے ضلع دیر پایئن اور دیر بالا میں عدالتی کمپلیکس کے لیے زمین کی خریداری کے لیے جاری کی گئی۔

9) محکمہ اعلی تعلیم میں سرکاری جامعہ اسلامیہ پشاور، اور انسٹیٹوٹ آف مینجمنٹ سائنسز، پشاور کو مالی امداد کے لیے 1 ارب 93 کروڑ 99 لاکھ 74 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

10) سڑکوں، شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کے لیے 1 ارب 60 کروڑ 96 لاکھ 71 ہزار رپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

11) سرکاری عمارات کی مرمت کی مد میں 1 ارب 32 کروڑ 46 لاکھ 15 ہزار رپے کی اضافی رقم میں جاری کی گئی۔

12) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں سالانہ انکریمنٹ، ایڈہاک الاؤنس 2024، بجلی کے بل اور M&R کی مد میں مجموعی طور پر 1 ارب 9 کروڑ 59 لاکھ 38 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

13) محکمہ بلدیات میں واٹر سپلائی اینڈ سینیٹیشن کمپنیوں کو ان کی اخراجات کے لیے 2 ارب 87 کروڑ 22 لاکھ 68 ہزار رپے کی اضافی مالی امداد جاری کی گئی۔

14) محکمہ افزائش حیوانات میں مویشیوں میں (Foot & Mouth) کی بیماری پر قابو پانے کے لیے ویکسین کی خریداری کی مد میں 10 کروڑ 43 لاکھ 90 ہزار 500 روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

15) محکمہ جنگلات و ماحولیات کو 46 کروڑ 54 لاکھ 12 ہزار روپے کی اضافی رقم ملازمین کی تنخواہوں میں سالانہ انکریمنٹ، الاؤنسز، اعزازیہ کی مد میں جاری کی گئی۔

16) محکمہ جنگلی حیات میں 22 کروڑ 64 لاکھ 68 ہزار روپے کی اضافی رقم حیاتیاتی تنوع (Bio-diversity) کے تحفظ کے لیے سیڈ منی اور جانوروں کی خوراک کے اخراجات کی مد میں جاری کیے۔

17) محکمہ آبپاشی کو 82 کروڑ 9 لاکھ 10 ہزار روپے کی اضافی رقم بجلی کی مد میں جاری کی گئی۔

18) محکمہ معدنیاتی ترقی کو 41 کروڑ 9 لاکھ 35 ہزار روپے کی اضافی رقم تنخواہوں میں اضافہ، ایڈہاک ریلیف اور یوٹیلیٹی الاونس کی مد میں جاری کی گئی

19) محکمہ فنی تعلیم و افرادی قوت کو 4 کروڑ 41 لاکھ 26 ہزار روپے تنخواہوں میں اضافہ، یوٹیلیتی الاونس اور ایدہاک ریلیف الاونس کی مد میں جاری کی گئی

20) محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ 50 کروڑ 48 لاکھ 47 ہزار روپے تنخواہوں میں اضافہ، یوٹیلیٹی الاونس اور ایڈہاک ریلیف الاونس کی مد میں جاری کی گئی۔

21) محکمہ سماجی بہبود و خصوصی تعلیم کو مجموعی طور پر 10 ارب 86 کروڑ 75 لاکھ 64 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔ جس میں سے 10 ارب 26 کروڑ 50 لاکھ روپے رمضان پیکج کے لیے 34 کروڑ 90 لاکھ نشے کے عادی افراد کی بحالی جبکہ 31 کروڑ 50 لاکھ خصوصی افراد کے تعلیمی ادارے کے لیے جاری کی گئی۔

22) پنشن کی ادائیگیوں کے لیے مالی سال رواں مالی سال میں 162 ارب 40 کروڑ 29 لاکھ 56 ہزار روپے مختص کیے گے تھے، جبکہ ادائیگیاں 162 ارب 88 کروڑ 91 لاکھ 97 ہزار روپے کی ادائیگیاں کی گیئں۔ جس کی وجہ سے مجموعی طور پر 48 کروڑ 62 لاکھ 41 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی ۔

23) گندم کی بین الصوبائی ترسیل کے لیے سبسڈی کی مد میں اضافی رقم 59 کروڑ، 99 لاکھ 95 ہزار روپے جاری کی گئی۔

24) حکومتی سرمایہ کاری کے تحت صوبائی حکومت نے قرضوں کے ڈھانچے کو منظم کرنے کے لیے 150 ارب روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

25) محکمہ اوقاف، مذہبی امور اور حج کے لیے مجموعی طور پر 9 کروڑ 63 لاکھ 22 ہزار روپے جن میں سے عید میلاد نبی کے لیے 5 کروڑ، کرسمس کے لیے 6 کروڑ 90 لاکھ جبکہ 2 کروڑ 20 لاکھ ہندو اور سکھ برادری کے لیے جاری کی گئی۔

26) محکمہ کھیل، ثقافت، سیاحت و عجائب گھر کو 62 کروڑ 95 لاکھ 51 ہزار روپے کی اضافی رقم تنخواہوں میں اضافہ، یوٹیلیٹی الاونس اور ایڈہاک ریلیف الاونس اور مختلف خود مختار اداروں کو گرانٹ ان ایڈ کی مد میں جاری کی گئی۔

27) محکمہ بین الصوبائی رابطہ کو 57 لاکھ 64 ہزار روپے اضافی رقم تنخواہوں میں اضافہ، ایڈہاک ریلیف اور یوٹیلیٹی الاونس کی مد میں جاری کی گئی۔

28) محکمہ ٹرانسپورٹ کو سبسڈی کے تسلسل کو یقینی بنانے اور بی آر ٹی سروس کی مؤثر اور بلاتعطل فراہمی کے لیے بس ریپڈ ٹرانزٹ (BRT) پشاور کو 1 ارب 5 کروڑ 4 لاکھ 28 ہزار روپے سبسڈی کی مد میں فراہم کی گئی۔

29) محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم کو 1 ارب 29 کروڑ 53 لاکھ 40 ہزار رپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔ جس میں سے 30 کروڑ روپے گرلز کیڈیٹ کالج کے قیام کی منظوری اور 5 کروڑ روپے لینگ لینڈز اسکول اینڈ کالج چترال جبکہ 1 ارب ابتدائی و ثانوی تعلیم فاونڈیشن کو گرلز کمیونٹی اسکول ٹیچرز کی تنخواہوں کی مد میں جاری کی گئی۔

30) محکمہ سیاحت کو 20 کروڑ 10 لاکھ 22 ہزار روپے کی اضافی رقم تنخواہوں میں اضافہ، ایڈہاک ریلیف اور یوٹیلیٹی الاونس کی مد میں جاری کی گئی۔

31) وفاقی حکومت کو بیرونی قرضہ جات کے اصل زر کی واپسی کی مد میں 2 ارب 500 کروڑ روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

32) قرضہ جات و پیشگی ادائیگیوں کے لیے 3 ارب روپے جاری کی گئی

33) Debt Servicing (Interest Payment) بشمول ملازمین کی جی پی فنڈ کی شرح سود کے مطابق اضافہ کی مد 4 ارب روپے جاری کیے گئے۔

جنابِ سپیکر!

6- میں نے جو تفصیلات پیش کیں اُن کی بنا پر میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنا پڑے جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

ترقیاتی اخراجات:

7- اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔ مالی سال 25-2024 کا کُل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ بشمول ضم اضلاع، 416 ارب 28 کروڑ 31 لاکھ 49 ہزار روپے تھا، جو نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میں 447 ارب 20 کروڑ 50 لاکھ روپے ہو گیا ہے۔ اس طرح ترقیاتی بجٹ میں 30 ارب 92 کروڑ 18 لاکھ 51 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔ تاہم 47 ارب 26 کروڑ 95 لاکھ 13 ہزار روپے کا ضمنی ترقیاتی بجٹ بشمول 16 ارب 34 کروڑ 76 لاکھ 62 ہزار روپے ٹیکنیکی ضمنی بجٹ پیش کیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ صوبائی حکومت نے امسال ریکارڈ ترقیاتی بجٹ پیش کیا جس میں پہلی بار 39.6 ارب روپے کے ADP-Plus کی بطور ضمنی گرانٹ کی منظوری دی گی۔ مزید بر آں ضم اضلاع کے طالب علموں کے لیے مفت تدریسی کتب اور سکول بیگز کے لیے 2 ارب 13 کروڑ 130 ہزار روپے کی ضمنی گرانٹ کی منظوری دی گی۔ اس کے علاوہ Pak-PWD اور PSDP کی اسکیموں کے لیے 2 ارب 38 کروڑ 82 لاکھ 72 ہزار روپے کی اضافِی گرانٹ موصول ہوئی۔ جس کی تفصیل ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

1	اخراجات جاریہ	**192 ارب 74 کروڑ 42 لاکھ 38 ہزار 70 روپے**
2	متفرق اکاؤنٹ-II	**120 روپے**
3	ترقیاتی اخراجات	**47 ارب 26 کروڑ 95 لاکھ 13 ہزار روپے**
	کل میزان	**240 ارب 1 کروڑ 37 لاکھ 51 ہزار 190 روپے**

For more information and feedback:

FINANCE DEPARTMENT

Government of Khyber Pakhtunkhwa

finance.gkp.pk

financekpgovt

(091) 9210 512

financekpgovt